کیا حضرت خضر علیہ السلام آب حیات پینے کی وجہ سے زندہ ہیں؟

مجیب: سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-764

تاریخ اجراء: 19 جمادی الاولی 1444ھ/14 دسمبر 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سنا ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام زندہ ہیں کیونکہ انہوں نے آب حیات پی لیا تھا۔ کیا یہ درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضرت سیدنا خضر علیہ السلام اور حضرت سیدنا الیاس علیہ السلام زمین پر موجود ہیں اور یہ وہ انبیاء کرام ہیں جن کی وفات ابھی تک واقع نہیں ہوئی ہے۔ نیز حضرت خضر علیہ السلام کی درازی عمر کا سبب تفاسیر میں یہ لکھا ہے کہ آپ نے آبِ حیات پی لیا ہے۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سیدنا الیاس علیہ السلام نبی مرسل ہیں اور سیدنا خضر علیہ السلام بھی جمہور کے نزدیک نبی ہیں اور ان کو خاص طور سے علم غیب عطا ہوا ہے، یہ دونوں حضرات ان چار انبیاء میں ہیں جن کی وفات ابھی واقع ہی نہیں ہوئی، دو آسمان پر زندہ اٹھا لئے گئے، سیدنا ادریس و سیدنا عیسیٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام۔ اور یہ دونوں زمین پر تشریف فرما ہیں، دریا سیدنا خضر علیہ السلام کے متعلق ہے اور خشکی سیدنا الیاس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے۔ دونوں صاحبان حج کو ہر سال تشریف لاتے ہیں، بعد حج آب زمزم شریف پیتے ہیں کہ وہی سال بھر تک ان کے کھانے پینے کو کفایت کرتا ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 26، صفحہ 401، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حضرت سیدنا الیاس علیہ السلام کی درازی عمر کے متعلق حضرت علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ تفسیر قرطبی میں لکھتے ہیں: "قال بعضھم: کان قد مرض واحس الموت فبکی، فاوحی اللہ الیہ: لم تبک؟ حرصاً علی الدنیا، او جزعاً من الموت، او خوفاً من النار؟ قال: لا، ولا شیئ من ھذا وعزتک، انما جزعی کیف یحمدک الحامدون بعدی ولا احمدک! ویذکرک الذاکرون بعدی ولا اذکرک! و یصوم الصائمون بعدی ولا اصوم! ویصلی المصلون ولا اصلی! فقیل لہ: یا الیاس وعزتی لا خرونک

الی وقت لا یذ کرنی فیه ذاکر، یعنی یوم القیامة"یعنی بعض نے فرمایا کہ حضرت الیاس علیہ السلام بیمار ہوئے اور آپ نے موت کو محسوس کیا تو رونے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کیا دنیا کی حرص میں رو رہے ہیں یا موت کے غم میں یا دوزخ کے خوف سے؟ آپ علیہ السلام نے عرض کیا کہ تیری عزت وجلال کی قسم! میرے رونے کا سبب ان میں سے کوئی نہیں بلکہ میں تو اس غم میں رو رہا ہوں کہ میرے بعد تیری حمد کرنے والے حمد کریں گے لیکن میں نہیں کر سکوں گا۔ تیرا ذکر کرنے والے میرے بعد تیرا ذکر کریں گے لیکن میں نہیں کر سکوں گا۔ روزہ رکھنے والے میرے بعد بھی روزے رکھیں گے لیکن میں نہیں رکھ سکوں گا۔ نماز پڑھنے والے میرے بعد بھی نماز پڑھیں گے لیکن میں نہیں پڑھ سکوں گا۔ تو آپ سے کہا گیا کہ اے الیاس! میں اس وقت تک تمہاری موت کو مؤخر کروں گا جب دنیا میں کوئی بھی میرا ذکر کرنے والا نہ ہوگا یعنی قیامت تک۔(تفسیر قرطبی، جلد 15، صفحہ 103، مطبوعہ: کوئٹہ)

جبکہ حضرت خضر علیہ السلام کی درازی عمر کا سبب تفاسیر میں یہ لکھا ہے کہ آپ نے آبِ حیات پی لیا ہے۔ چنانچہ صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ذوالقرنین نے کتابوں میں دیکھا تھا کہ اولادِ سام میں سے ایک شخص چشمہ حیات سے پانی پیئے گا اور اس کو موت نہ آئے گی، یہ دیکھ کر وہ چشمہ حیات کی طلب میں مغرب ومشرق کی طرف روانہ ہوئے اور آپ کے ساتھ حضرت خضر بھی تھے وہ تو چشمہ حیات تک پہنچ گئے اور انہوں نے پی بھی لیا مگر ذوالقرنین کے مقدر میں نہ تھا انہوں نے نہ پایا۔"(خزائن العرفان، پارہ 16، سورة الکہف، زیر آیت 86)

اسی طرح حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کے بارے میں لکھتے ہیں:

"جمہور علماء کا یہی قول ہے کہ آپ اب بھی زندہ ہیں اور قیامت تک زندہ رہیں گے کیونکہ آپ نے آبِ حیات پی لیا ہے۔"(عجائب القرآن مع غرائب القرآن، صفحہ 161، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم